

إِلَى أَنْ تَأْكُلَ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى كَوْنِ حَدِيثِ الْعَرَبِيِّ مَنسُوخًا
 بِهَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْمَثَلَةَ الَّتِي تَضَمَّنَتْهَا حَدِيثُ الْعَرَبِيِّ مَنسُوخَةٌ
 مَنسُوخَةٌ بِالْإِتِّفَاقِ لِأَنَّهَا كَانَتْ فِي ابْتِدَاءِ الْإِسْلَامِ اِنْتَهَى
 اور یہی وجہ ہے کہ حکم بول ناکول اللحم بین اصحاب متون نے شیخین کے قول کو انتہائی
 کیا ہے اسی لیے امداد الفتح میں تصریح کر دی کہ وَالْفَتْوَى عَلَى قَوْلِهِمَا
 جیسا کہ حاشیہ شامیہ میں مصرح ہے پس بیان ماسبق سے واضح ہوا کہ اگرچہ ظاہر
 و نجاست میں بول ناکول اللحم کے امام محمد و امام ابو یوسف علیہما الرحمۃ باہم اختلاف
 رکھتے ہیں لیکن تدوی میں اس کے استعمال کا جائز ہونا دونوں صاحبوں کا متفق
 ہی اور نشا اوس کا ضرورت اور رخصت دینا آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہی
 قبیلہ عربیہ میں کو واسطے پینے پیشاب و نٹون کے کہ اوس کے پینے سے اونکو صحت
 حاصل ہوئی اور امام ہمام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے نزدیک تدوی میں اور استعمال
 جائز نہیں ہے جس طرح غیر تدوی میں جائز نہیں اور استدلال حدیث عربیہ میں کا
 جواب حضرت امام عظیم علیہ الرحمۃ نے اس طرح دیا ہے کہ حضرت رسول خدا علیہ السلام
 و النشاب فی قبیلہ عربیہ میں کو جو اوشٹون کے پیشاب پینے کی رخصت دی تھی
 پس سبب اوس کا یہ ہے کہ آپ کو بواسطہ وحی کے اونکی شفا کی معرفت قطعی
 حاصل ہوئی تھی بخلاف اور مرضی کے کہ شفا اونکی استعمال بول ناکول اللحم میں منقطع
 نہیں ہے کیونکہ اس باب میں مرجع نہیں ہے مگر طببا کی طرف حال انکہ قول طببا کا حجت

بیان تک سکا کہ
 لفظا اور عربی اور
 ہر دو اس کے لئے
 اور شیخین نے
 حدیث عربیہ میں
 ما نظر اس میں
 ہے کہ اوشٹون میں
 کون اور ناکول
 ہے اس کے واسطے
 ۵۲
 اور شیخین نے
 اس کے واسطے
 جائز نہیں ہے
 ابتدا سے اسلام
 میں اور ناکول
 قول انھیں اور
 انہیں کے لئے

۵۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

نہیں بیان تک کہ اگر شو حرام دفع ہلاک میں متعین ہو یعنی ایسا ہے نفس اوس سے
متیقن ہو جیسا کہ ہیئتہ مبتلا بحالت مجتہد کے لیے یا غیر عطشان ناقہ الماء کے لیے
توضیحت کے واسطے بقدر ضرورت شی حرام کا استعمال کرنا حلال ہو جاوے گا
جیسا کہ در المختار علی الدر المختار میں مرقوم ہے فقط جبکہ روایات کتب معتدہ حنفیہ
درجہ ثبوت کا پونہچا کہ مرجع و مختار تدای میں عدم جواز استعمال اشیاہ محرمہ
کا خبر وغیرہ ای تو اب جانا چاہیے کہ صورت مستفسرہ میں جو ادویہ انگریزی کہ کرک
شراب اور دوسری دواؤں سے ہوں اگرچہ وہ نشہ نلانی ہوں ہر گاہ وہ شرع
شریعت میں حرام اور نجس ٹھہریں جیسا کہ صدر جواب میں تفصیل مذکور ہوا ہے
استعمال اور یہ مرقوم کا قول مرجع و مختار پر ہرگز جائز نہیں ہے گو طبیب مسلمان خیر دلو
کہ ہمیشہ شفا ہی اور کوئی چیز مباح قائم مقام اور سکے نہ سٹا اور جو ان کہیں طبیب مسلمان
سیسر آتا ہو وہ بان بالا جماع ایسی ادویہ کے ساتھ تدای درست نہیں ہے جیسا
کہ اوپر کے بیان سے بخوبی واضح ہوتا ہے اور نظیر اس مسئلہ کی وہ مسئلہ ہی
جسکو مشی عظامی نے کتاب الطہارۃ میں لکھا ہے **وہذا عنہما تہ و نقل الحموی**
انکم ان الخنزیر لا یجوز التدای بہ و ان تعین و لو اخطا غیرا
و لو کان الغیر علیا علیہ و نقل ذلك عن الصادقین والمرغیبانی
وان ذلك في الثاثة خارجة عن التعميم لانهما من خیرت پروردگار
نہیں کہ صورت سوال اور رد اول عبارت منقولہ میں کوئی ارتفاق نہیں پایا جاتا

کیونکہ ظاہر ہے کہ جس طرح لحم خنزیر حرام و نجس ہے، ایسی ہی طرح شراب بھی نجس و حرام ہے۔
بہینہ ہی بسین جیسا کہ اختلاف لحم خنزیر کا اگرچہ مغلوب ہو مانع جواز تدوی ہے ایسا ہی اختلاف
شراب کا گو اور اجزا او سپر غالب ہون اور مجموع مرکب نشہ نلاوسے باعث عدم جواز
تدوی تصور و آفتہ سبب ہے انہ علم بالصواب عندہ ام الکتاب تحریرہ امجدہ لخال محمد عادل

عالمہ اللہ فضلہ الشامل وجعلہ من الامنین یوم الرجف و الزلازل
النجیب مصیب کتبہ محمد عبد اللہ اکھینف البنگرامی
عالمہ اللہ بلطفہ السامی
محمد عبد اللہ

فی الواقع استعمال دوس و اکا بصیون وغیرہ کوئی چیز حرام نجس آئینہ ہو بتجویز یا کتر غیر
مسلمان جائز نہیں اور بتجویز طیبیب حائق مسلمان کے بھی بقول مختار
جائز نہیں واللہ اعلم بالصواب محمد عبد الغفار عفا اللہ عنہ
واقعی استعمال کے سشتل بر بعض نجس حرام بقول مختار
ہیچگونہ روایت و اللہ اعلم بقدر العبد المذنب اللادام محمد سعید اللہ
عفا اللہ عنہ ما جناہ ووفقہ لما یحبہ یرضاه



۵۴

ما قولهم رحمهم الله

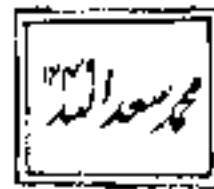
که بعضی علماء میگویند که نماز جمعه گزاردن در ملک هند وستان جائز نیست و بعضی
عکس آن میفرمایند پس این را بتصریح تمام ارقام فرمایند که آیا گزاردن نماز جمعه
واجب است یا سباح یا گزاردن بجماعت بیسوا تو حروفا

الجواب

در ملک هند وستان جائیکه حاکم مسلم است نماز جمعه بلا دغدغه او ایستود اما در
حکومت نصاری قتها می نویسند هر جا که کفار مسلط شوند مسلمانان شخصی را
اقاضی خود قرار داده و امام خود مقرر کرده نماز آونیه پس اگر گزارند پس تاویل
نمکور او کردن نماز آونیه که شجره شعار اسلام است بترست و قضا و حالگی
می نویسد **بِلَادِ عَلِيهَا وَلَا كُفَّارٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ اِقَامَةُ الْجُمُعَةِ**
وَيُصَلِّي الْقَاضِي قَانِنِيًا بِرِاضِي الْمُسْلِمِينَ وَيَجِبُ عَلَيْهِمْ اَنْ يَلْتَمِسُوْهُ
وَالْيَقَامُ سَلَامًا كَذَا فِي مَعْرِاجِ الدِّيَاةِ اِنْتَهَى وَ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

کتابه محمد سعید الله عفی عنه

جواب صحیح کتبه محمد سعید الله عفی عنه
المکرامی عفی عنه وعن اسلافه



این کتاب در کتابخانه
مکتب اعلیٰ مدرسہ اسلامی
کابل افغانستان
تاریخ ثبت ۱۳۳۹
شماره ثبت ۱۳۳۹

خاتمة الطبع

بفضل حضرت مفضل منعم دوسرا حصہ مجموعہ استفتا ہای فیض عام مطبع نظامی واقع کانپور میں اہتمام امیدوار عقربان حضرت یزد سبحان محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان علیہما الرحمۃ والرضوان سے مطبوع ہو کے باعث ہدایت حاصل و عام و رشادت کا فائدہ انام ہوا حق سبحانہ و تعالیٰ توفیق علم و عمل سب مسلمانوں کو عنایت فرمادے اور نشانی المستعان باقی حصے اس مجموعہ فیض عام جو مرتب ہو گیا و تب طبع ہوا چاہتے ہیں بعون اللہ المعین دستگیر ہونے کی وقت و حین فقط

فہرست مطالب

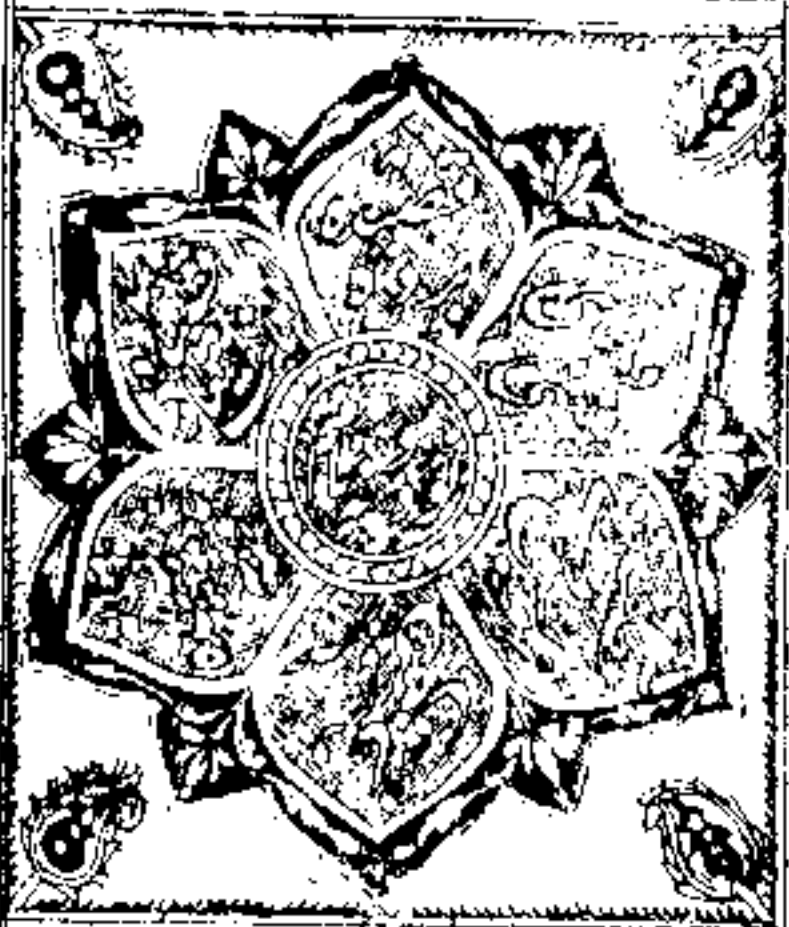
صفحہ	مضمون مسند	صفحہ	مضمون مسئلہ
۴	سنت موکدہ ہونا نماز تراویح کا ساتھ تعیین بین رکعت کے	۳۶	ہفتصدی کا جو از مواکلت با غیر اہل اسلام از شیخ محمد سعید صاحب
۱۵	تقریر حضرت شاہ عبدالعزیز قدس تعین بین رکعت نماز تراویح میں	۴۲	عدم جواز استئذان دو اہرام کا
۲۰	اثبات طہارت اجسام مشرکین عدم جواز مواکلت با اہل کتاب	۵۵	ہفتصدی کا جو از جو در بلاد خند و ستان

در سطح سند اس امر کے کہ یہ مجموعہ جیسا ہوا مطبع نظامی کا ہی مضر و مرقع تھا ہرگز کہی گئی



محمد روشن خان حنفی تلامذہ

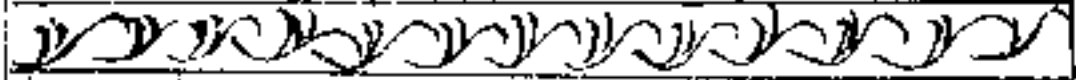
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ



وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ



بسم الله الرحمن الرحيم



استنا و قصیده میرده

این کوکب یومناقب شرف بریاست محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم تصنیف شیخ امام صالح
 ابو عبد الله محمد بن سعید بن حسن بوسری و لاضی رحمه الله علیه و سبب تصنیف این قصیده آن بود
 که چون شیخ رامضناج الاحق شد و نصف بن وی باطل گشت این فکر کرده که نویسد
 مدح رسول الله صلی الله علیه و سلم و بان قصیده و طلب شفاعت کند از جناب حضرت باری تعالی
 چون آنستوید قصیده فارغ شد و خواست که بروضه رسول الله صلی الله علیه و سلم برود
 کائنات خلاصه موجودات بخواب دید و رسول شد بسوی آن حضرت تفریح کرد و سوال نمود
 سرور را کشف خبر نمود فرمود بر خبر که شفا یافتی و مفعول گشتی برکت قصیده خود بدین رساند
 صحیح و سالم بچاه قصیده را برگرفت و بجانب روضه منوره روان شد و یکس اطلاع نداشت درین
 اثنا یکی از فقرا پیش آمد و ابته السلام کرد و گفت ای شرف الدین بخوان قصیده که مالیف کرده در مدح
 رسول الله صلی الله علیه و سلم پس گفت کدام قصیده بخوانی که در مدح رسول الله صلی الله علیه و سلم قصیده

ایسا گفتم گفت قصیده که مطلعش اینست **س** این بزرگترین ذری سلم بنیست گفت با سکه مطلع نشد است
 چو کسین برین قصیده گفت نامد شنیده ام این قصیده را دوستی که میخواندی در پیش سروکانات و
 او متوجه شده حضرت حق بجای تو تعالی تر عافیت داد و بخشید ترا برکت آن قصیده گفت آن قصیده
 و او در رفت ما بر این معنی مردم گفت و فاش شد امر آن بسیار شد برکت تا آنکه قصیده مذکور بصفا
 بهاء الدین نیز ملک ظاهر رسید و می فرمایند و مذکور که آنست و آن قصیده مگر استاده و با برین
 و سه برین بسیار دوستی داشت استماع این قصیده را او و اول او تبرک می بستند آن قصیده
 در **س** عظیم وین خود دنیا می نمود این است نص کلام صفت همه است تعالی علیه قصیده این افکار و
 مشهور است که چون بتلاش شد بر ما آنکه شرف شد بر عی شریف در خوابت خبر صلی الله علیه و سلم با یکی
 مراد گفت که در پیش قاضی بهاء الدین مگر قصیده برده که سبب آن شفا خواهی یافت چون صحیح شد شفا
 قاضی بهاء الدین آن مدبره را طلب و قاضی قصیده را بر آورد و در چشم او نهاد همان وقت برمان
 شفا یافت باذن است تعالی قصیده مذکور مشهور البرکت است بر گامیکه احتیاج افتد بخواند
 بر آید انشاء الله تعالی تحفی نا مذکور است و این قصیده بعبارت عربی بود فقیر حقیر ضعیف نحیف
 اعطف الله تعالی علی جمیع **س** بن اشباح احمد لاهوری بیعایت فارسی ترجمه نمود در راه **س**
 سنه کهنه در مفسد و در از بهجت خاتم الانبیا و المرسلین صلی الله علیه و آله و اوصیایه جمعین **س**

 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ 			
الرَّحِيمُ بہت مہربان	الرَّحْمَنُ بہت بخشنے والا	هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وہی ہے خدا و بزرگ ایسا خدا کہ نہیں کوئی سمجھتا ہو	
الْمُقِيمُ بچھوڑنے والا خوف سے	السَّلَامُ سلامت یا عیب	الْقُدُّوسُ پاکیزہ وہ عقول بری	الْمَلِكُ بادشاہ ملک ظاہر و باطن کا
الْمُتَكَبِّرُ بزرگوار بہت بلند	الْجَبَّارُ سنوارنا والا کار خلق کا	الْعَزِيزُ غالب کسی اشد	الْمُهَيِّمُ حکم بیان
الْغَفَّارُ بخشنے والا گناہ مندوں کا	الْمُصَوِّرُ صورت اور ہیئت بخشنے والا	الْبَاقِيُ پید کرنے والا خلق کا	الْمَخْلِقُ پید کرنے والا سب چیز کا
الْفَتَّاحُ اچھا کھولنے والا کھانوں کا	الرَّزَّاقُ روزی بخشنے والا مخلوق کا	الْوَهَّابُ بہت دینے والا اجر و عطا	الْقَهَّارُ غالب ہر چیز پر
الْخَافِضُ بہت کرنے والا دشمن کا	الْبَاسِطُ کھینچنے والا روزی کا یا دل سے	الْقَابِضُ تنگ کرنے والا روزی کا چیز کا	الْعَلِيمُ بڑا جاننے والا چھٹی نی چیز کا

الرَّافِعُ	المُزِيلُ	الْمُدِّنُ	السَّمِيعُ
بلند کرنا والا اور جو بلند ہوگا	خوش کرنے والا اور ناسخ کرنا	فوار کرنے والا	سب کو سنانے والا اور حاضر ہونے والا
الْبَصِيفُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيفُ
بیکٹہ کہنے والا	حکم کرنے والا	انصاف کرنے والا	باریک بین اور نازک دیکھنے والا
الْحَبِيبُ	الْحَلِيمُ	الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ
خیر خواہ اور عزیز کا	پروری کرنے والا	بزرگ اور برتر ذات اور بزرگ	بیکٹہ بخشنے والا
الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	الْحَفِيفُ
قدر دان شکر کرنے والا اور بھلا	بلند مرتبہ	بڑا سب سے	سب سے ہلکا اور سب سے سب سے
الْمَقِيبُ	الْحَبِيبُ	الْجَلِيلُ	الْكَرِيمُ
قوت دینے والا اور مری	کفایت کرنے والا اور عالی مرتبت	بزرگ قدرت اور بزرگ	عطا کرنے والا اور بزرگوار
الرَّقِيبُ	الْمَجِيبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيمُ
سزا دینے والا اور سب سے	قبول کرنے والا اور دعا	فراغ علم اور بخشش	استوار اور راست گفتار
الْوَدُودُ	الْمَجِيدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيدُ
ہستہ دست کرنے والا	صاحب بزرگی کا	اوپٹانے والا اور سولہ ہوگا	حاضر اور مطلع ہر امر پر

اسماء الحسنیٰ باری تعالیٰ

<p>الْمُتَيْنُ</p> <p>استوار کا بار</p>	<p>الْقَوِيُّ</p> <p>قدرت والا</p>	<p>الْوَكِيلُ</p> <p>کار سارے بندوں کا</p>	<p>الْحَقُّ</p> <p>حقیقت سارے کھٹا پھٹی کے</p>
<p>الْمُبْدِيُّ</p> <p>پیدا کرنے والا چیزوں کا</p>	<p>الْمُحْصِيُّ</p> <p>گننے والا</p>	<p>الْحَمِيدُ</p> <p>تقریباً کرنے والا ذات اور</p>	<p>الْوَلِيُّ</p> <p>مدد کرنے والا اور دوست رکھنے والا</p>
<p>الْحَيُّ</p> <p>زندہ ہمیشہ سوچنے والا</p>	<p>الْمُهَيْبُ</p> <p>مارنے والا</p>	<p>الْمُحْيِيُّ</p> <p>زندہ کرنے والا</p>	<p>الْمُعِيدُ</p> <p>پیدا کرنے والا اور سرسری بار</p>
<p>الْوَاحِدُ</p> <p>ایک حقیقت ذات اور حقیقت</p>	<p>الْمَاجِدُ</p> <p>بزرگ مطلق</p>	<p>الْوَاحِدُ</p> <p>غنی اور بزرگ اور کہ محمد</p>	<p>الْقَيُّمُ</p> <p>تمام زمینوں والا اور چرگری</p>
<p>الْمُقْتَدِرُ</p> <p>قدرت ظاہر کرنے والا</p>	<p>الْفَاكِرُ</p> <p>قدرت والا ہر چیز پر</p>	<p>الصَّادِقُ</p> <p>سچے پر اور کہ نہیں محتاج</p>	<p>الْأَحَدُ</p> <p>ایک سب شریکوں سے</p>
<p>الْآخِرُ</p> <p>پچھلے سے</p>	<p>الْأَوَّلُ</p> <p>پہلے سے</p>	<p>الْمُؤَخَّرُ</p> <p>پچھلے والا اور ہر شے کو</p>	<p>الْمُقَدِّمُ</p> <p>آگے کرنے والا اور ہر شے کی</p>
<p>الْمُتَعَالِيُّ</p> <p>بلند مرتبہ پر چڑھنے والا</p>	<p>الْوَالِيُّ</p> <p>حاکم کرنے والا سارے بندوں کے</p>	<p>الْبَاطِنُ</p> <p>پوشیدہ وہم و خیال کے</p>	<p>الظَّاهِرُ</p> <p>ظاہر سارے صفتوں پر چڑھنے والا</p>

اسماء الحسنیٰ بارحق

الْبَدْرُ نیکی کا	التَّوَابُ قبول کرنے والا توبہ کرنے والا	الْمُنْعِمُ دینوں والا نعمت دینے والا	الْمُنْتَقِمُ بہا لینے والا گناہوں اور برائیوں سے
الْعَفْوُ بخشش کرنے والا گناہوں کا	السَّرْوُفُ بہت مہربان	الْمَلِكُ الْمَلِكُ بادشاہ جہان کا	رَبُّ الْجَلَالِ ای صاحب بزرگی
الْاِكْرَامُ بہت بخشش کرنے والا	الرَّبُّ بانی والا مخلوقات کا	الْمُقِسطُ انصاف کرنے والا	الْجَامِعُ جمع کرنے والا لوگوں کا
الْفَيْ بے چیز اور ہر چیز سے	الْمُعْطِي دینے والا	الْمَانِعُ بھانسنے والا نقصان سے	الْمَعْنِي بے پروا کرنے والا ہر چیز سے
الضَّارُّ ضرر پہنچانے والا جس کو	النَّافِعُ نفع پہنچانے والا	النُّورُ آبھٹا ہوا نور کا	الْمَنَادِي راہ راست کہانے والا
الْبَدِيعُ پیدا کرنے والا چیزوں کا	الْوَارِثُ رہنورد والا بعد فتنائے	الْوَارِثُ رہنورد والا بعد فتنائے	الْمُسْتَبِيدُ رہنما کرنے والا
الصَّبْرُ برہمدرستی کا	السَّادِقُ برہمدرستی کرنے والا	السَّادِقُ برہمدرستی کرنے والا	الَّذِي ایسا

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْعَلِيمُ عُمْرُكَ رَبَّنَا وَالْبَيْتُ الْمَصِيدُ

کو نہیں مانند اس کے کوئی شے اور وہ سنی والا اور جاننے والا ہے عشم تو اور یہ ہے اور ازلہ تیرے میں ہے پیرا

بِنِعْمِ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمِ النَّصِيرِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اچھا مالک اور اچھا مددگار اور درود بھیج اس دعا اور بہترین مخلوق تیری کہ محمد ہے اور اولاد اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ طمتم

سب سے رحمت انبی کے زیادہ رحمت والے سب سے رحم والوں سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
ابتدا یہ کہ تم نام خدا کے بسیار کم کہتے ہو تمنا

حَمْدُ الْكَثِيرِ أَوْ أَزِي كَثْرَةُ النِّعَمِ

ستائشیں زیادہ کہ تم بہت کم رو بہ بار سے بخشش را

سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ فِي النَّسَمِ

کو سرور ہیں انبیا ذی انوار صفا تا در ذی روح

كَوْلَادِهِ مَا خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَدَمٍ

اگر ذات مبارک جن مخلوق کر نشدہ بند برآمدی از نیستی

أَحْسَنُ لِلَّهِ ذِي الْإِنْعَامِ وَاللَّحْمِ

جولہ ستائش خدا کا ہے کہ وہ انعام بخشے

ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدٍ

پس رحمت بل از ان و بہترین مخلوق خدا انبیا صلوات

كَوْلَادِهِ مَا خَلَقَ الْإِنْسَانَ وَالْقَمَارِ

اگر ذات مبارک جو دنیا و نیابت کردی و آسمان و زمین

أَرْسَلَهُ بِالْهُدَىٰ لِلنَّاسِ أَجْمَعِينَ

فرستاد حق تعالی او را برای هدایتی سائر آدمیان

بِقَهْوَةِ أَفْجِ الْبِلْدَانِ قَاطِبَةً

بهر گلی خود بخورد آنحضرت صلی الله علیه و سلم تمام شهر

بِالْخَلْفِ كَرَمَةً بِاللُّطْفِ أَرَمَةً

عادت نیکو کردیم که با لطف او را و بهر خوبی دیگر کردیم ^{تعالی}

رَسُولَنَا أَفْصَحُ الصَّنْفَيْنِ أَطْعَمَهُمُ

بیمبر فصیح ترین دو نوع بودیم و بهر گلی هم در میان زمین دانستیم

لَهُ فَمَحَاسِنُ لَا تُحْصَىٰ عَجَائِبُهَا

برای آنحضرت نمونیهاست که نشمار کرد و شود عجایب آنست

لَهُ عَلَىٰ أُمَّةٍ مُّظْلَمَةٍ ظَلَمَتْ

برای آنحضرت راست کرد و تاریکی موده داشتند ^{ظلمت کرده}

صَلُّوا عَلَيْهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِهِ

درود فرستید آنحضرت چنانکه درود فرستاد حق تعالی ^{بر آنحضرت}

أَرْسَلَهُ رَبُّهُ بِالْعِلْمِ وَالْحِكْمِ

فرستاد او را پروردگار او با دانش و حکمتها

بِأُطْفِئِهِ مَلَكَ الْأَفَاقِ وَالكَرَمِ

با لطف بخشش خود و بپادشاه گشت آنحضرت صلی الله علیه و سلم

قَهْوِ الْكِرَامَةِ مِنْ قَوْفِ الْقَدَمِ

و بهر آنحضرت صلی الله علیه و سلم بهر گلی که راست است ^{تعالی}

نَبِيِّنَا قَدْ أَوْتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

بنی ما تحقیق دارد شد کل جملی که با نقل دل ^{است}

لَا يَنْهَا قَطْرَاتُ الدِّمِ وَالذِّمِ

از جوی آب نماند قطرات بر او این بی حساست

كَثِيرٌ حَقٌّ لَهُ حَقَّتْ عَلَى الدِّمِ

بسیار حق است آنحضرت نامت بود حق ^{بسیار}

وَسَلِّوْا لَهُ مَدَدَ النَّافِعِ الْأَمْرِ

و سلام فرستید همیشه بر خاندان او ^{است}

قصیده برده

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

ای خدا رحمت کامل بآزل فرما بر محمد و بر اولاد او

أَمِين يَا رَبِّمَا دَامَ نَاسِرَةٌ

استقام کن ای خدایا و تا زمانه قیامت برود بر آنحضرت نازل

صَلِّ عَلَى الْمَبْعُوثِ بِالْأَمَمِ

رحمت کامل بآزل فرما بر خاتم رسولی که مخلوق است

وَعَلَى مَرَاتِنَ حَجَّةٍ مِنْ بَيْنِ الْأَوْدِي

و بر آنکه گنج گنج نمود آنحضرت را در میان غنچ

وَأَضْيَاهُ أَبَدًا بِالْفَضْلِ وَالْكَرَمِ

و بر اصحاب او همیشه و دایم بفضل و کرم

إِجَابَةٌ وَجَبَتْ لِدَعْوَةِ التَّدَمُّمِ

قبولت را که لازم است بر استماع ای پیشانی

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

که نام پاکش محمد صلی الله علیه و آله است سرور عرب و عجم

مَدْحًا مَدَّ رَجَافِي هَذِهِ الْكَلِمِ

و چنانکه درج شد ماست درین کلمات عرب

اِنَّا قَصِيدَةٌ بِرَدِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كَرَمًا سُرُورًا وَرَهْدًا سُرًا

أَمْرٌ تَنْ كُجْرَانِ بِنِي سَلَمِ

ای زیاد صحت یاران اندر ذمی سلم

أَمْ هَلْبِ لِحْمٍ مَرٍ تَلْقَاءِ كَاظِمَةِ

یا ز طرف کافری ابدی وزیر از گوی دوست

فَرَجَتْ مَعْلُومٍ مِنْ مَقْلَابِ بِنِي

آنکه چشم آینه می با خون روان گشته بهم

أَوْ أَوْ مَضَّ لُبْرُقُ فِي الظُّلْمِ مَرِاضِمِ

یا اگر در نیم شب برستی در خشنید از انفسم

<p>فَمَا الْعَيْنُكَ إِذْ قُلْتَ الْفَقَاهِمَاتَا</p>	<p>وَمَا الْقَلْبُكَ إِذْ قُلْتَ اسْتَفْوِ بِهِمْ</p>
<p>بیت چشمت کہ بوش گریبان سحرگو بیان شود</p>	<p>بیت دل گویم بپوش شو شیفته گرد در غم</p>
<p>أَجِبْ وَالصَّبَابُ أَنْ لَمْ يَمُتْكُمْ</p>	<p>فَالْبَيْنُ مِنْهُمْ مِنْهُ وَمُضْطَرِمٌ</p>
<p>اے کہ بپڑی کہ عشق بنا شقار پیمان شود</p>	<p>در میان آتش بسوز و چشم بر زخم</p>
<p>لَوْلَا الْهُوَى لَمْ تَرْفَدْ مَعَ عَاطِلٍ</p>	<p>وَلَا إِذْ قُلْتَ لِدِرِّ الْبَابِ وَالْعَلَمِ</p>
<p>اگر نبود سے عشق انکت بر عطل کے غلبہ ہو</p>	<p>اے کہ بے خواب چشمت از غم بیان علم</p>
<p>فَكَيْفَ تَمُتُ جَا بَعْدَ مَا تَهْدِي</p>	<p>بِهَ عَلَيْكَ عُدُولُ لِمَعِ وَالسُّفْمِ</p>
<p>چون کنی کار حجت چو آن کو اسی سے رہی</p>	<p>بزدل انک چشم در و سنا ز ششم از تیر</p>
<p>وَأَنْتَ لَوْ جَدَّ نَحْيَ عِبْرَةَ وَضَيْتَ</p>	<p>مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالنَّجْمِ</p>
<p>عشق آبت کہ وہ بہ دو خط انک لاغری</p>	<p>چون بھار رو سے زور زنی شاخ حسرت</p>
<p>كَعَمْرٍأَيَّ كَيْفَ مِنْ أَهْوَى فَرَفِي</p>	<p>وَالْحُبُّ سَعْدِضُ لِلذَّانِ وَالْأَلَمِ</p>
<p>چون خیال در آیم مرا سب خواب کرد</p>	<p>عشق از دور بیان حب سے نوح و نام</p>
<p>يَا كَاهِنِي وَالرَّهْوَى لَعْدِي مَعْدِي</p>	<p>مَتَّى إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَوَيْتَكُمُ</p>
<p>اے کہ در عشق ملامت میکنی معذور دارم</p>	<p>اگر تو انصاف باشد ضررم آری از آن</p>

عَدَّتْكَ حَالِي لَا يَبْرِي مُسْتَتِرِي

حال من از تو گذشته سر من از دشمنان

مَحْضَتِي النَّصِيحَاتُ لَسْتَ أَسْمَعُهُ

تو نصیحت من کنی نیکو دهن سے نشنوم

إِذَا تَهَمَّتْ نَصِيحَةُ الشَّيْبِ فِي عَدْلِي

شیب پنہم داد من بروم گمان بد برو

فَإِنَّمَا لِي بِالسُّوءِ مَا تَعْطَتْ

نفس فرمان وہ ببدا میکند دینم خراب

وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قَرِي

ہم نکر داد کار نیکو بہرمانے کہ اور

مَلُوكًا أَعْلَمَ أَيْ مَا أَوْقَرَهُ

گر بدی علم کہ مہمان را نمی دارم بزرگ

مَنْ لِي بِوَدِّ جَاهٍ مِنْ غَوْلِيهَا

نفس سرکش را زلی را ہی کہ سے آر دبراد

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي مَحْسَمِ

نیت پیمان درد من زائل گشتہ از دل

إِنَّ الْعَجْبَ عَنِ الْعَدَالِ فِي صَمَمِ

عاشقان باشند دائم از لاسنت در صمم

وَالشَّيْبُ بَعْدِي فِي نَصِيحَةِ مَرَاتِمِهِمْ

در چہ شیب اندر نصیحت دور باشد از تم

مِنْ جَهْلِهِمْ أَيْنَ بَرِّ الشَّيْبِ وَاللَّهْرِ

وز جہالت پنہنہ پذیرد ز سپیدی و ہریم

صِفَا لَمْ يَرَأِ سِيَّ غَيْرَ مَحْسَمِ

برسد م آمد فرو از من گشت او محشم

لَقَمْتُ سِرَّ ابْنِي مِنْهُ بِالْكَتْمِ

کرد سے تغیر سغیر سے موہیم از کتم

كَمَا يَرُدُّ جَاحَ الْخَيْلِ بِالْبَحْمِ

چون لجا مثل سب سرکش آورد باہ ہم

وہج

فَلَا تَزِمُ بِالْمَعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا

پس مجبور فعل عصیان کسر شهواتی نفس

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ فَعَلَهُ سَبَّ عَلَى

نفس چون طفل است اگر شورش در پی دائم خرد

فَأَصِرَ هَوَاهَا وَحَاذِرًا أَنْ تُولِيَهُ

بازگیرش ز هوا بر خود هوا حسا کم کن

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَامِعَةٌ

نفس را مغمور کن تا در عمل جولان کن

كَمْ حَسَنَتْ لَدُنَّ الْمَرْءِ قَاتِلَةٌ

توئی آن با مغزت باشد از اید بشخص

وَإِحْتِرَالُ الدَّاسِئِ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ

خوشتر بر از جلهای نفس رجوع و شیب

وَاسْتَفْرَغَ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ مَثَلًا

پس بیاری ای حکیم چشم از دیده اما آن پرشده

إِنَّ الطَّعَامَ يَقْوِي شَهْوَةَ النَّهْمِ

زاکر قوت سے دیر حرص طعام اندر شکم

حُبُّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقَطَّهْ يَنْفَطِرُ

در ز شیرش بازگیرے از نحو ابد سیج

إِنَّ الرُّؤْيَا تَقْوِي بَصِيرًا وَيُصِمُّ

چون هوا عا کم شود و دینت شود در بیان کم

وَإِنْ هِيَ سَخَّاتِ الْمَرْءِ فَلَا تَسْمَعُ

و ز بچیز سے انس گیر و باز دارش از ستم

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدِرْ أَنَّ السَّمْعَ وَالْبَصِيرَ

آنچنان کس در نیاید آنکد ز سرست در دوسر

فَرُبَّ مَخْصُوعَةٍ تَشْرِي مِنَ التَّعْمُرِ

گر گئی شدگر سنگی بدتر ز سیری و تخم

مِنَ الْمَعَارِمِ وَالرِّمُّ حَمِيَّةُ التَّدْمِ

از معارم پس لازم شود بر گاه ند

وَخَلِيفَ النَّفْسِ الشَّيْطَانِ الْخَصْمِ

برخلاف نفس شیطان باش فرمان شان بہر

وَلَا تُظَمُّ مِنْهَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

نہ کہ کن فرمان ایشان خواہ خصم نہ خواہ حکم

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

بس کہ استغفار اے خدا از کلام بے عمل

أَمْ كُنَّا نَسْتَعِينُكَ مَا أَتَمَّتْ بِهِ

اور کہ دست تو بخیر من کردم مسیح خصم

وَلَا تَزُوْدَتْ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةٌ

بستی ہرگز کردم بہر زاد آمدت

ظَلَمْتُ سَنَةً مِنْ رَبِّي الظَّالِمِ

من ستم کردم بے بہت خیر از رسل

وَشَدَّ مِنْ سَعْيِ أَحْسَنَاءِ وَطَوَّ

سنگینی بر شکم آن نازنین گسلی

وَأَرْهَمَ مَحْضًا كَالنُّجْمِ فَاتَّجَمَ

در نصبت سے کندت قول شان دان منجم

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

زانکہ میدانی تو کد خصم دہم کہ حکم

أَقْدَسَتْ نَسَبٌ بِهِ لَسَلًا لِيذُوعُ عَقْمٌ

بہر سے خواہم از او ان کہ بود صاحب عقم

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوِي لَكَ اسْتَقَمٌ

راستی در دین کردم است بین شد کفتم

وَلَمَّا أَصَلَ سَوَى فَوْضٍ لَهَا صَبْرٌ

در نماز روزہ جز فریضے نیاید از ستم

أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْوَارِثِينَ

آنکہ از اجاسے شبہا پای او کردی درم

تَحْتَ حِجَابِ كَثْرَةِ مَنَافِعِ الْوَارِثِينَ

میکشیدے زیر سنگ آن بہلو سے تر کردم

وہ اور دتہ

وَرَأَى دَنَّهُ الْجِبَالَ الشُّومِ مِنْ ذَهَبٍ

کوه از زر گر دو خود را عزمه تا کرد در قبول

وَأَلَّتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضُرُورَتُهُ

بغضورت باک بدوشش ترک دنیا پیش کرد

وَكَيْفَ تَدْعُو إِلَى اللَّهِ يَا ضُرُورَةَ

چون تو اندخواند بیزولی ضرورت آنکه گر

مُحَمَّدٌ سَيِّدَ الْكَوْنِينَ الثَّقَلَيْنِ

آن محمد سید کونین فخرالنس و جان

بَيْنَنَا وَالْأَمْرِ النَّاهِي فَلَا أَحَدَ

امرنا ہے ہمیں آن رسول است و

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرْتَجَى شَفَاعَتَهُ

آن حبیب گو بود امید گاه توستان

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَسْكِينِ

خوایان خواندے بحق و ہر کہ در دست تو

عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَكَهَا أَيَّمَا أَسْمِهِمْ

روی گردانید زان در صلیف غیر الاسم

إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَقْدِرُ عَلَى الْإِصْحَامِ

از ضرورت خستہ نبود آنکہ در دست از حرم

لَوْلَا لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

او نبود سے تا بسے بیرون دنیا از عدم

وَالْفَرِيقَانِ مِنْ عَرَبٍ مَرَجَبِ

بہتر خلق دو عالم ہست عرب و عجم

أَبْرِي قَوْلٍ لَامِنَهُ وَلَا نَفَمِ

راست گو تر زبان نیست در قول لا و نلم

لِكُلِّ هَوٍ مَرَاةٍ هَوٍ مَقْتَمِ

از شفاعت نزد حقیمہا سے مجید و ہوسم

مُسْتَسْكُونِ جَمَلٍ غَيْرِ مُنْقَصِمِ

دست نزد در حیل حکم کان بریدہ شرم

فَاَلَمْ يَلْبِسْ فَخْلِقَ وَنِيْ خَلْقِ

بهرین این در خلق و در خلق آسوده

وَكَلَّمِهِمْ مِنْ رَّسُولِ اللَّهِ مَلْسِ

جکی را از رسول اللہ بود سکا التماس

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِيثِهِمْ

نزد خود استاده جمله هر یک در حد خود

فَهُوَ الَّذِي تُمَوِّنَا وَنُصَوِّرُهُ

او مخلصی او بود در صورت و معنی تمام

مَنْ يَخْلُقُكَ فِي مَحْسِنِهِ

او مخرجه از مخریک اندو محاسن آسوده

ذَعَمَادَ عَنَّا النَّصَادِ فِي نَبِيهِمْ

انجیر نوسا گفت اندر حق میسے تو گد

كَأَنَّ سَبِيْلَ دَارِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ

نشن با ذات او کن هر چه خواهی از شرف

وَلَمْ يَدِ اقْوَاهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

کس جوا و ناید نه در علم و نه در وصف کرم

عُرْفًا مِّنَ الْجَوِّ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيمِ

یک کف از دریا کے علی یک نم از زمین کس

مِنْ نَّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ نَّسْكَهٍ اَلْحَكْمِ

نقطه از علم شدن یا خود نصیبی از حکم

ثُمَّ اصْطَفَا حَبِيْبًا بَارِيًّا لَّنَا

برگزیدش از محبت خالق روح نسیم

فَجُوْرًا الْحَسَنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقِمٍ

جهر حسن محمد پاره نامسد در قسم

وَاحْكُمِ مَا شِئْتَ مِنْ حَافِيَةٍ وَاخْبِرِ

بس بگو در حق سید هر چه خواهی از حکم

وَأَصْبِ اِلَى قَدْرِكَ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

نشنش با قدر او کن هر چه خواهی از عظم

وَإِنْ فَضَّلَ رَسُولُ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ

افضل و جاو مطلق هر که ندارد در کمال

لَوْ نَأَسَبَتْ قَدْرًا أَيْدَاهُ عِظْمًا

در خورق زینتش گر نمودی سوزات

لَكُمِ مِمَّا يَأْتِي الْعُقُولُ بِهِ

بچه او فرمود عقل از کتب آن عاجز نشد

أَعْيُ الْوَرْدِ فَمِمَّ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ بِي

عاجلان از نسیم سخن محسوس حاجت ندم

كَالشَّمْسِ تَطْهَرُ لِلْعَيْنِينَ مِنَ الْعَمَلِ

شکل خورشیدست ز آتش زان بود که چکاند دور

وَكَفَيْدِيكَ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَةً

چون بداندش حقیقت اهل دنیا چون بود

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ إِنَّكَ الْبَشَرُ

غایت معلوم مردم آن که سید آدم است

حَدَّ كَيْفَ مَرَّبَ عَنْهُ نَأْطُو لِيَقِيمَ

تا از آن کرد شغف در سخن آنرا پیش و کم

أَحْيَى السُّمُومَ حِينَ يَدْعَى دَارِ الْوَيْدِ

تا ز نامش زنده گردی استخوانهای رسیم

خِرَاصًا عَلَيْنَا ظَمَرٌ كَرْتَبٌ وَكَمْ نَعْمُ

بر صلاح ما حرامیست بگمان وی نسیم

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مَنْفَعِ

اهل عالم جلور در وصفش کشید ستندوم

صَفِيرَةٌ وَتَكِلُ الْطَّرْفُ مِرَامِ

در برابر چشمهای مردم اندازد جسم

قَوْمٌ بِبَيِّنَاتٍ تَسْلُو أَعْنَاهُ بِالْحَلَمِ

بست خواب در پیشش خواب مانند حلم

وَإِنَّهُ خَيْرُ خَلْقٍ اللَّهُ كَلِمِهِ

بهترین مردمان باشد رسول مقصدیم

وَكُلُّ أَيِّ أُنَى الرَّسُولِ الْكَرَامِ بِهَا

هر چه آوردند مجموع رسال از معجزات

فَوَاللَّهِ شَمْسٌ فَضْلُهُمْ كَوَالْبَهَا

او بود خورشید فضل دیگران استارگان

حَتَّى إِذَا أَطْلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمَلُهُ

چون برآمد غلغله خورشید عالم روشنتر

أَكْرَمُ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خَلْقُهُ

خلق پیغمبر بگور خلق او آراسته

كَالزَّهْرِ فِي تَرْفٍ وَالْبَدْرِ فِي تَرْفٍ

چون بهار آینه آنگی همچو دریا در شرف

كَأَنَّهُ وَهُوَ قَدْ فِي جَلَالَتِهِ

در بزرگی هست بگستا همچو در تابان بے

كَأَنَّمَا الْوَلْوُلُ الْمَكُونُ فِي صَدْفٍ

در مکنون در صدف و زمان او بدگوییها

فَأَمَّا أَتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

آن ز نور مصطفی آید بر ایشان لا جسد هم

يُظْهِرُنْ أَنْوَارَ هَالِكِ النَّاسِ وَالظُّلْمِ

روشنی استارگان پیداشود اندر ظلم

هَالِكِ الْعَالَمِينَ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأَمْمِ

زبان سبب پرشیده نورش نقش این عالم

يَا حُسْنَ مُشْتَمِلٍ بِالْبَشْرِ مَشْمُومِ

مشتمل بر حسن باشد بر بشارت مشموم

وَالْبُحْرِ فِي كَرَمٍ وَالذَّهْرِ فِي هَمَمِ

همچو در یاد کریم چون روزگار اندر هم

فِي حَسَنَاتٍ حَيْرٍ تَلْقَاهُ فِي حَشَمِ

چون بیدند که و ما در شکر خیل در حشم

مِنْ مَعْدِنِي مَنْطِقٍ مَنِيهِ وَمِثْلِهِمْ

ند درین گویند که سبب بارید مر و اید هم

و

قصیده ابوریحانه

لَا طِيبَ يَعْدِلُ قُرْبَانِيَّ عَظْمًا

هیچ چیز بود که بخیر بود سینه خواجه از منور

أَبَانِ مَوْلِدِ عَرُطِيبِ عَصْرَةٍ

وقت زادن پاکه ذات شریفش شد پدید

يَوْمَ نَقَرَ سُرْفِيهِ الْفَرَسُ أَنَّهُمْ

اهل فرس آن روز استند و کایشان این بود

وَبَابِ يُونَانَ كَثْرَى هُوَ مَنْصَدٌ

ملاقات یوان شد خراب و انگاره از جوی نهاد

وَالنَّارُ خَامِدَةٌ إِلَّا نَفَاسٌ مَرَّاسِفٌ

آتش که کسری نبرد و اندوه کسای در فرود

وَمَسَاءٌ سَاوَةٌ أَنْ غَاضَتْ عَجَبَاتُهَا

سایه و غمگین شد و گشتش آن دریا چون خشک

كَمَا أَنَّ النَّارَ قَالِ الْمَاءِ مِنْ بِلَلٍ

همو تیار بجای آتش آب بودی سر در

طَوْنٍ مَنَّتَقٍ مَنَّهُ وَطَلْتُمْ

بگفت آن کس که بوبند و است بوسید و نفهم

يَا طِيبَ مُبْتَدِئِ أَمْنِهِ وَخَتَمِ

ایک بودش مبتدئ و پاک بودش ختم

أَتَدَانِ وَأَجَلُولِ الْبُوسِ وَالنَّقَمِ

بهدانان دو دلال در بیخ و اندوه و نقم

كُنْزِ أَصْحَابِ كَثْرَى عَيْدِ طَلْتُمْ

مال کسری شد تیر بالشکره خیسل و چشم

عَلَيْهِ وَالنَّوْءُ سَاهِمُ الْعَيْنِ مَرَّسِدٌ

چشمه آب روان شد خشک در جوی سده

وَأَرْدَاهَا بِالْفَيْضِ حِينِ ظَمٍ

آتشکاش بد گشته خشکین مجاور دو غم

حَزْنًا أَوْ بِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ حَرٍّ

از غم و بر جاسه آتش آب سوزان گشته گرم

وَالْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاللَّهُ تَوَّابٌ رَحِيمٌ

شکر شیطان فغان کردند زانده تمام
عموا و همو افا اعلان البشائرکم

گور و گشتند و نشیند زینهارت از خدا
من بعد اخبروا قوام کاهنهم

بیش زان اخبار ایشان کرده بود که اینها
و بعد عابثوا فی الافرغ من شربهم

دیده بودند زانسان آتش بر او افتاده بود
حق غدا علی طریق الوی من شربهم

از طریقی و حق دیوان جسد آواره شدند
کانه هم صریرا ابطال الیه هیه

چون دلیران یمن بودند گویا و گرگزید
بنین ایه بعد تسبیح بیطنهما

او گفته از پس تسبیح در دست سول

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمٍ

نور حق تابان ز معنی و کلم شد و مبدوم
تسمع و باقیه الابدان لم تشم

هم ندیده برقی انداز همه رنج و الم
بان دینهم المعوج لم یقیم

آنکه دین شان کج شدت و غیرت خواهم گشت هم
منقصه و فوق ما فی الارض من

در زمین هم سرنگون افتاد از خواری صدم
عیر الشیاطین یقفوا اثر منضرا

دل شکسته می رسیدند از بی هم در هر دم
از شکستگاری این من خنجرم

یا جوان لشکر که از خاک کفش گشتند خشم
بنین المسیر من احشاء ملنقم

مثل سیمکد بونس را بیفتند از شکم

کلمه

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً

ہم درخت آمد بفرمانش بزدش سجدہ کر

كَأَنَّمَا سَطَبٌ لِّسَطْرِ الْمَا كَتَبَتْ

مخوگردان رفتش آثار سجدہ نای خود

مِثْلَ الْعَامَةِ أَنِّي سَارَسَائِرُ قَهْرًا

ابر بودے برسش با او بر تہی ہر کجا

أَقَمْتُ بِالْقَرِّ لِلنُّشُقِ أَنْ لَهْ مِنْ

بخورم سوگند بر آن مہ کہ پارہ ست کیا

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ حَيْدٍ وَمِنْ كَرَمٍ

جمع کردہ غار بیزات و کریمہ سے

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدْقُ تَوَلَّى

صدق صدقیند در غار و کسل بشارت

ظَلُّوا الْحَمَامَ وَظَلُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى

پند بہاد و کبوتر یافت بردہ عنکبوت

تَنَشَّبَ إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِالْأَقْدَامِ

مے دو پا پیش سید اسباق بل قدم

فَوَعَهَا مِنْ بَدَنِهَا بِالْحَطِّ بِالْقَلَمِ

پس نمودہ محو ز آثار ما اندر کفتم

تَقِيهِ حَرَّ وَطِينٍ لِلْحَجَّاجِ حَمِيمٍ

تا نکا ہش داشت از برای تاجران گرم

قَلْبِهِ نِسْبَةَ مَبْرُورَةِ الْقَسَمِ

در دیش شد ایسے کان است کہ وہ از قسم

وَكُلُّ طَرَفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنَّهُ

جنم کا و گشت نایشان کور از لطف عم

وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرَمٍ

کافران گفتند کس اینجا نہا شد گشتند

حَيْدٍ الْبَرِّيَّةِ لَمْ تَنْجِرْ وَلَمْ تَحْمِ

کافر از اشد گمان کا نہا نہا سودہ نہم

وَقَايَةَ اللَّهِ أَعْتَتَ عَنْ مَصَافِيهِ

چون خدا در از کبر دشمنان محفوظ داشت

طَاسَمَ مِنَ اللَّهِ هُضَيْمًا وَأَسْتَحْرَتْ

رینج اردیم زد هر دو خواستم از وی مان

وَلَا التَّمَسُّغِي الدَّارِينَ مِنْ بَيْتِهِ

هر چه کردم التماس از نعمتی صد دوسرا

لَا تَنْدِرُ الْوَجِي مِنْ زُيَاةٍ إِنْ لَمْ

بسی کن انگار و سے از خواب پیغمبر از آنکه

قَدْ السَّحَابِ بُلُوعٍ مِنْ بَيْتِهِ

رسخ در خواب با دل بیگیری بودی و را

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَجِي مُكْتَسَبِ

بس بزرگست این خدا کاین می از د کس نبود

أَيَاتِهِ الْغُرُ لَا يَحْفَى عَلَى أَحَدٍ

بکبر ایل جهان ظاهر شده آیات او

مِنَ الدُّرُوعِ وَعَنْ عَالِي مَرَاكِبِهِ

بر درش حاجب نبود او را از قصر و غلوه بس

أَلَا وَبَلَّتْ جَوَارِ أَمْنَهُ لَمْ يَضْمِ

در جوار و سے خدا سے از با سے یافتم

أَلَا اسْتَلَمْتُ الْبَيْتَ مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

یافتم بر دم بهتر از آنچه از و سے خواستم

قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَوْ كَيْفَ

چشمش ارد در خواب رفتی دل بدمی بیدار هم

فَلَيْسَ يَنْكَرُ فِيهِ حَالُ عَجْمِ

خواب او منکر نبود می مثل خواب محکم

وَلَا بَنِي عَلَى غَيْبِ مَتَّعِهِمْ

هم رسول و نبود بر علم غیبش متهم

بِدُونِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ كَيْفَ

غیر عدلش از بدیهه هیچ کس پیش و نه کم

ببیند که عدل است

کَمَا بَرَّاتٌ وَصَبَّأٌ بِاللَّيْلِ لِحْتُهُ

بس کسان او شان شفا دادی بالید بست

وَ أَحْيَيْتَ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ

دعوتی و قولتگی از جهان برداشتی

بِعَارِضٍ جَادًا وَ خَلَّتْ لِي طَاحُ

برو عارض آمدی بازان وادی پر شد

دَعْوَتِي وَ وَصَفِي آيَاتٍ لَهُ ظَهَرَ

گوش کن تا بفرش گویم که آن دشمن بود

قَالَ دُرَيْدٌ أَحْسَنُ وَ هُوَ مَنظُومٌ

دُر اگرچه پیوسته باشد حسن او زانو شود

فَمَا تَطَاوَلُ أَمَّا الْمَدِيحُ إِلَى

هر چه گویم در مدح مصطفی بسیار نیست

آيَاتٍ حَقِّقٍ مِنَ التَّحْمِيحِ مُجَدِّدَةٌ

آیت حق کوزر حزن آمد و بروی تو فرد

وَ أَطْلَقَتْ رِيًّا مِّنْ رَّبْقَةِ اللَّحْمِ

دار نمایند که یقین دیوانگان را از لیس

حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً وَ الْأَعْمَصِ الدَّهْمِ

تا چون رود اسفید بود و در سایه زلم

سَيِّئًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيِّئًا مِّنَ الْعَرَمِ

گو تیار در یابوے یا گو تیار سبیل: عرم

ظُهُورِ نَارِ الْقُرَى لَيْلًا عَلَّمَ

بجوانش در شب تاریک بر فرق مسلم

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَهَمِ

در زنیوسته بود قدرش نباشد هیچ کم

فَإِنَّهُ مَرَكَمٌ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ

گو مزین بدخلتی نیک و احسان در شیم

قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقَدَمِ

آن قدیم است بود آن وصف موصوف قدیم

لَمْ تَقْتَدِرْ بِرِمَانٍ وَهِيَ تَحْبِرُنَا
 مقترن نامیده ستی و آنست ثابت بر آن
 دَامَتْ لَدَيْنَا فَاغْفِرْ كُلَّ مَعْزِفَةٍ
 نزد ما باقی بماند بهتر است از معجزات
 حُكْمَاتٍ فَأَيُّهَا مِثْلُ شَيْبَةٍ
 حکمت اخبار قرآن شبیه کسی را مانند
 مَا حَوْرَيْتَ قَطُّ الْأَعْيَادَ مِنْ جَرَبٍ
 هر که با قرآن بجنگ آمد در آخر باز گشت
 رَدَّتْ بِلَاغَتِهَا دَعْوَى مَعَارِضِهَا
 از بلاغت دعوی جمله معارض کرد رَد
 لَهَا مَعَارِ كَتَوَجَّحَ الْكِبْرُ فِي مَدَدِ
 معنی بسیار مثل موع در یاد آورد آن
 قَمَانِدُ وَلَا تَخْضَعُ عَجَائِبُهَا
 پس عجب از راست کسی نه بتواند شمرد

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ آدَمَ
 او خبر داد از سواد و حشر و از خاد و دارم
 مِنَ النَّبِيِّ إِذْ جَاءَتْ لَوْ تَدْرَمُ
 معجزه پیغمبر این دائم نمانده بر اسم
 لَذِي شِقَاؤٍ وَلَا يَغْنَمُ مِنْ حُكْمِ
 در همه الفاظ آن تا بان بود نور حکم
 أَعْدَى الْأَعَادِ فِي الْبِئْسَ الْمَقَامِ
 آنکه دشمن تر بر کسی نزدش نیفتندی سلم
 رَدَّ الْغَيُورِ يَدِ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ
 چون غیور گویند دست جانی از حرم
 وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ
 بهتر است از در دریا جمله در حسن و قییم
 وَلَا تَسَاءَلْ عَلَى الْأَكْثَارِ بِالسَّلَامِ
 در هر چه آن بسیار خوانند کسی پیشینان سلم

تالی

قَرَّتْ بِهَا عَيْنٌ قَارِيًا فَمَلَّتْ

چشم خواننده بدان روشن شود من افشش

ان تَشَاهَا خَيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ نَظِي

گر بخوانی آن ز ترس آتش دوزخ گئی

كَانَ هَا لَوْضٌ تَبِيضٌ لِّوَجْوِهِ

آن چو حوضی دان که در درزی خوانند و تپید

وَكَالضَّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعَالِيَةً

چون مراطسان چون میزان و ادورانه

لَا تَعْبُرُ بِالْحَسْرِ دَاخِرِيَّتُهَا

گر سود انکار آن کرده در آن آن اعجب

قَدْ تَنَكَّرَ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ

که گئی چشم از رمد منکر شود خورشید را

بِأَخْبَرٍ مِّنْ يَّمْرِ الْعَاقُونَ سَاحَتَهُ

ای بزمین آن که مردم تصدیق در گاهش کنند

لَقَدْ ظَفَرَتْ بِجَبَلِ اللَّهِ فَأَعْتَصِمِ

یا منی جبل خدا محکم گیر ای صفت

أَلْفَاتٍ حَرَّ لَظِي مِنْ وَرْدِهَا أَبْتَسِمِ

سوز خود گر بگویی آتش بدان من طمانتم

عَنِ الْعَصَاةِ وَقَدْ جَاؤَهُ كَالْحَمِيمِ

گریه نامی آمده است بر دوشه بمحور چشم

وَالْقِسْطِ مِنْ غَيْرِهَا وَالنَّاسِ يَقْبَحِ

راستی را غیر انچه کس ندید و بیش از نام

تَجَاهِلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِ وَالْفَهْمِ

گر جاهل کرده در نه نیک گردیده فوسد

وَيَبْكُ الْفَمُّ طَمَّ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

بم دهن منکر شود طعم خوش آب از سقم

سَعْيًا وَفَوْقَ مَتُونِ الْإِيْنِ وَالسَّمِ

بسیار و یا به پشت استخوان باد در

وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَىٰ لِمُعْتَبِرٍ

این که هستی آیه کبری که باشد معتبر

سَرِيَتْ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى الْحَرَمِ

در شبی رفتی ز که تابا قما سے شریف

قَوِيَتْ تَرَقَّى إِلَى الْآنَ نَيْلَتْ مَثَلَهُ

بر شوی بالا گذشته قاب قویست مقام

وَقَدْ مَتَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا

انبیاء و مسالمت پیشو اگر دندرا سکه

وَأَنْتَ تَخْتَرُ السَّبْعَ الطِّبَاءَ بِمِثْلِ

زاسماندبر گذشته با جمیع انبیا

حَتَّىٰ إِذَا لَمْ تَدْعُ شَأْنَكَ وَالْمُسْتَقِيمِ

زقبی از قسب بدو بجایس نگذاشته

خَفَضَتْ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ

پست گشته پیش قربت هر مقام دیگر

وَمَنْ هُوَ النَّعْمُ الْعَظِيمُ لِمُعْتَبِرٍ

زی که هستی نعمت عظمی که باشد معتبر

كَمَا سَرَّ الْبَدْرُ فَوْقَ أَجْحَمٍ مِنَ الظُّلَمِ

چون که ماه چارده گرد در روان آمده ظلم

مِنْ قَابِ قَوْسَيْدٍ بَدْرٌ لَكَ وَمِ

آن ندیدست بخشنده بجایس در هیچ دم

وَالرُّسُلِ تَقْدِيرُهُ فَخَذُّوهُمُ عَلَىٰ خَدَمِ

همچو مخدوم که گرد و پیشو ابر بر خدوم

فِي مَوَاطِنَ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ

در گرد و پای کا نذر ایشان بود و صاحب علم

مِرَالِدٌ نُوْقُوا لَمْ تَرَفِّ لِمُسْتَنِمِ

جاس بالانز نشسته دیگران را در قسم

نَوْدَيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمَفْرَدِ الْعِلْمِ

چون ترا بر و غدا بالا اندران گشتی علم

شما

کي ما تفوز بوصول اي مستنير

اما مقام وصل بنهان بافتی از چشم خلق
فخرت کل فخار غیر مشدک

جمع کردی هر بزرگی را که نبود مشترک
وجل مقدار ما اولیت مرتب

بس بزرگت آنچه دادنت ز فضل مرتب
بشری لنا معشر الاسلام ان لنا

خرد و بادای مسلمانان که بشک نزد ما
لما دعی الله داعینا الطاعته

چون خدا را اطاعت خواند بفرستاد او
راحت قلوب العدی انباء بعینه

و دشمنان را دل برسانید اخباره سوال
ما زال یلقاهم فی کل معترک

چون بجنب دشمنان رفتی بری در جنگ

عرا العیون و سیرای مکنتم

سز نهان را با پستی وار صاف تو هم
وجرت کل مقام غیر مردحم

بس ننگدی هر مقامی را که نبود مردحم
وعزاد انکما اولیت من نعم

بس عزیزست آنچه بخشدت خداوند از نعم
مر العیالیه زکنا غیر منهدم

از خفایت بت ز کنی کان بود در از هم
یا کرم الرسل کنا الکرما لامهم

بهترین پیروان گشتیم ما نسید الاسم
کتبنا اجفلت غفلا من الغنم

بجو آواز کسی که ناگ بر جهایت می غنم
حتى حکوا بالقنا الحاعل و غیر

آن بدنها برسد نیزه جو کس اندر و غیر

قَدْ وَالْفِرَارِ فَكَادُوا يَغِيظُونَ بِهِم
 آرزویشان ہو کہ برو سے غلط برودتی براد
 تَمْضُو اللَّيَالِيَّ وَلَا يَذُرُّونَ عِدَّتَهَا
 پس شبہ نگذشت کس آنرا انداستی عدد
 كَأَنَّهَا لَدَيْهِ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتِهِمْ
 گمانیاز بود در مہمانی کے کرا و آمد سرد
 يَجْرِي بِسُرْعَتَيْسٍ فَوْقَ سَاعِدَةٍ
 گشت کشتید سے بحر لشکر حمله با سپان سوار
 مِنْ كُلِّ مَلْتَبٍ لِلَّهِ مَحْتَسِبٌ
 از ہر کسے خدا در کار بود در غنڈ
 سَمِعْتُمْ حُدُوثَ حَلَّةِ الْأَسْلَامِ وَهَيْبَتِهِمْ
 سنا تو می شدت سلامت از سے ہمہ
 مَلْفُؤْلَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ خَيْرٌ أَيْ
 دین از ایشان یافت بہتر شو بہر بہتر بود

أَنْشَاءً مَثَلَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ الرَّحْمَ
 عضوهای کان برید سے با عقاب و بار خست
 مَا لَمْ يَنْكُرْ مِنْ لَبَائِي الْأَشْهُرِ الْحَرَامِ
 در خواہا چون بنوری از شب ماہ حرام
 بِكُلِّ قَوْمٍ إِلَى الْجَمْعِ الْعِدِّيِّ قَوْمِ
 در سر سے آن کہ بد مشتاق لحم دشمنم
 تَزْمِي مَبْجُوحٍ مِنْ الْأَبْطَالِ مُلْتَحِمِ
 موج می زد از دلیرانے کہ میرفتند بہم
 يَسْطُو مَسْتَأْصِلٍ لِلْكَفْرِ مُصْطَلِمِ
 بچ کفر از زمین بکند ندیت کردند از ستم
 مِنْ بَعْدِ غَرْبِهَا مَوْصُولَةَ الرَّحْمِ
 دین در اول بد غریب و شد در آخر محترم
 وَخَيْرٌ يَغْلِبُ عَلَيْهِ تَيْتَمٌ وَلَوْ تَلِمَ
 زبان نماندہ ہو گے وہم نماند اندر تیسر
 حواصیل

فَمَوْلَى الْجِبَالِ فَسَلِّ عَنْهُمْ مَتَاعًا

که دلاورند آن کوهز بسند نام بر سر

فَسَلِّ حَتَّى تَسْأَلَ بَدْرًا وَتَسْأَلَ أَحَدًا

از حسین در بدر اگر از او سئد میکن سوال

الْمُصَلِّهِ الْبَيْضِ حَتَّى يَأْتِيَ وَرَدًا

سرخ کرد ز سبب بخون دشمنان شمشیر

وَالْكَاتِبِينَ لِيَسْمِعِ الْخَطَّ قَاتِلَاتِ

سے نوشتند سے بنیزه کوست خطی انگار

شَاكِرِ السَّلَاحِ لِيَسْمَعُوا نَجْمَهُمْ

آن کمان سخنان که سیاهان بین ممتاز بود

قُدْرَتِ الْبَيْكِ رِيَاحِ النَّصْرِ تَشْرَهُمْ

بیرساتد باد نصرت بر تو بوسه سخن شان

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتٌ رِيَا

گوئی بر پشت اسبان چون درخت پشت کوه

مَا ذَا أَرَادَ مِنْكُمْ فِي كُلِّ صُطْلَا

آنکونید آنچه دیدستند از ایشان در خدم

فَصُولِ حَتَّى لَمْ أَدْهِلْ مِنَ الْوَأْتَمِ

تا بخوانند فصلها سے مرگ غمخیز از دم

مِنَ الْعِدِّ كُلِّ مَسْوَدٍ مِنَ الْأَمْرِ

چون فروشد در سیاهی سر بوسه لم

أَقْلَامُهُمْ حَرْفٌ جَسْمٌ غَيْرُ مَنَعِمٍ

حرف جسم به لفظ نوشت بود سے آن قلم

وَالْوَرْدِ يَمْتَازُ بِالسِّيَامِ السَّلَامِ

گل رنگ بوسه آن ممتاز گردد از سلم

تَحْسِبُ الزُّهْرِيَّ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَوْنِ

چون بهازد سر بر فوج ثابت ق م

مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ لَمْ يَمْرُ شِدَّةَ الْحَرِّ

نراستوار سے بود در دین نه شدت در حر

كَانَتْ قُلُوبُ الْعَدُوِّ بِأَسْمِهِمْ

لڑوہ دروہا سے دشمن اور قاتل از ترس شان

وَمَنْ تَكُنْ بِسُؤْلِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ

ہر کہ اور از رسول اللہ سے آسودہ

هَلْ تَرَى مِنْ قَبْلِ غَايِ مَنْتَصِرٍ

استدیش از نبی عیسیٰ نمود و عزیز

أَحَلَّ آمِنًا فِي حَرْزِ مَلَّتِهِ

ایست خود را نشانده در حصار قشش

كَمْ جَدَّدْتَ كَلِمَاتِ اللَّهِ هَجْرًا

ہر کہ با قرآن بچک آید بگندش بجا کہ

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأَمْرِ مَجْرَةً

این قدر از بجزش کافی کفیش از وحی او

خَدَّ مَتَابِعًا بِمَا يَجِيءُ اسْتَقِيلُ بِهِ

خامشش کردم بعد سے تا بخشیدم گناہ

فَمَا تَقْوَى بَيْنَ الْبِهِمِ وَالْبِهِمِ

چار پا از او سے نشا اختیار ترس و قسم

إِنْ نَلَقَهُ الْأَسَدُ فَوَاجِمًا لِحِمِّهِ

شیر گردی رسد از ترس آن آید بچشم

بِهِ وَلَا مَرِجَعٌ وَغَيْرُ مَنْقَصِمٍ

ہم نہ بینی دشمنش جز خوارش کہ بہر

كَالَّذِي مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجْمِ

بچوش سے کو بود یا بچکان اندر اجسم

فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْأَرْهَانَ مِنْ خَصْمٍ

گنگو سے منکران برمان او شکست کم

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالنَّادِيَةِ فِي الْبَيْتِ

بے پر علم بود و با ادب اندر بیستم

ذُنُوبِ عَمْرٍو مَضَى فِي الشَّرِّ وَالْخَدِّ

زانکہ عرم صرف شد در گفتن شعر و خرم

لا یأی

اِذْ قُلْدَانِي مَا تَحْتِ عَوَاقِبِهِ

کرده اندر گردنم عصیان امی بسم از ان

اَطْمَعْتَنِي الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ مَا

برده ام فرمان صبی کو رسد دهر و عمل

فِي اخْسَاءِ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا

بس زان کار سکا نفس اندر تجارت یافته

وَمَنْ يَبِيعُ اِبْلَامِنَهُ بِعِلْجَةٍ

پر که عقی را به نیامه فروشد خامرست

اِنَّ اِيَّتِ ذَنْبًا فَاَعْوَدِي مُمْتَقِضٍ

گر گنہ کردم بسید من عودا نشکنه ام

فَاِنَّ لِي ذِقَةً مِنْهُ بِتَسْمِيَتِي

عودا دارم که نام من محسوسه کرده اندر

اِنَّ لَمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي اَخْدَانِي

گر ز فضلتش در قیامت دستگیر و خشمم

كَانَتِي بِمَا هَدَيْتَنِي مِنَ النِّعَمِ

گوینا با شکر و محبت مثل هدیه از نعم

حَصَلَتْ لِيَ عَلَى الْاَقَامِ وَالنَّدَمِ

بسیج زان حاصله زانم در گنا مان و ندم

لَمْ نَشْتَدِ الدُّرُورَ بِالدُّنْيَا لَمْ نَكْتُمِ

گویم نیا زان غم ز دنیا نگفته سے خیم

يَبْرَأُ لَهُ الْغَبْرُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلْمٍ

غبن بودش ایستاد بویع و سلم

مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَيْهَ مِنْ صَرْمٍ

نابیمیر حیل دین صندلنے سے بید و نام

مُحَمَّدًا وَهِيَ اَوْ فِي الْخَلْقِ بِالذَّمِّ

کس دنیا چون او نکرده در همه خود هم

فَضْلًا وَالْاَفْقُلُ يَا زَاةَ الْقَدَمِ

در نگیرد اسے بر من چون بغز اند قدم

حاشاه ان یجوز الراجح مکارف

دور یاد گوئی تو بسید من امیدوار

ومند الرمت افکار عمد الحیه

تا که من مشغول کردم فکر خود در روح از

ول یقوت الغیمنه ید اربیت

دست درویش از غمهای نقش عالم نشد

ولک اری ذهره الدنیاء التي قطفت

من نمنجم بسیار عالم دنیا چون نه هر

یا اکرم الخلق علی من الأودیبه

ای گرامی تر از خلقان من ندارم بجا کسی

ولکن یضیو رسول الله جاهک

بارسل الله جاهت تنگ فریاد برین

فان من جودک الدنیاء وضر

شمه از جود تو دنیا بود یا آخرت

أوی رجی الجار منه غیر محترم

یا که از او سب باز کردی با رغبت محترم

وجدتک الخاریه خیر طلتکم

بر خلاص خود در انوشش شرم من یافتیم

ان الحیا ینبت الا زهار والا کرم

ز کلمه باران همسایه رو مانند بهار اندر اکرم

ید از هین ما انی علی هدم

کمان بخنده دست او چون گفت او درج هر دم

سوالک عند حلول الحادث العزم

جز تو چون آید قیامت یا بود درگ عزم

اذا الکریم متکل باسم من تقم

چون کریسم انتقام آر و بار باب تقم

ومن علو مک اللوح والقلم

از علوت در دو عالم علم لوح است نظم

تغیبات

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ ذِكْرِ عَظْمَاءِ

ای دل از رحمت مشو نومید با جرم بزرگ

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يُفَسِّمُهَا

رحمت رحمن کریم آن دم که قسمت کند

يَا رَبِّ فَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِرٍ

یا رب بایستدم بر آورد و مکران و انزگوان

وَالطَّفَّ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارِ الْبَرِّ

رفق کن با بنده خود هم بدینا آخرت

وَأَنْتَ ذَنْ لِسَبِّ صَلَوةٍ مِنْكَ دَائِمَةً

پس در و دیگران و زایر باران رحمت

وَأَلَّالُ وَالصَّحْبُ ثُمَّ التَّابِعِينَ

بعد از آن بر آن را صحابه کرام و تابعین

لَمَّا رَضِيَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ

بعد از آن مشودی از بزرگ دیگر از عت

إِنَّ الْكِبَارَ فِي الْفُقَرَانِ كَالْمَعْرِ

چون کبار نیز در فخران خدا شد چون لم

تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِضْيَانِ فِي الْقِسْمِ

بر من آید در غور جسمم گناه هم در وقت

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُخْرِمٍ

در قیامت نزد خود اگر حسابی آسان کنم

صَابِرًا صَدَقَتْ تَدْعَاةً لَهُوَ الْبُخْرَمِ

ز آنکه میسرش نزد سختیها شود او راه هم

عَلَى النَّبِيِّ مِنْهُلٍ وَمُنْجِمٍ

بر پیغمبر تا شود در بران و پاشان امن افسم

أَهْلِ الْبَيْتِ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ

اهل علم و علم و عقل و فضل و تقوی و کریم

وَعَنْ عُمَرَ وَعَنْ عُمَرَ وَعَنْ عُمَرَ

بزرگ از عثمان و از شیهه بد صاحب کریم

<p>فَاذْكُرْ عَذَابَ الْبَارِئِ رَبِّهِمْ صَبَا انا بخیزانده صبا اندر من شایخ درخت فَاغْفِرْ لَنَا سَيِّئَاتِنَا وَاعْفُرْ لَنَا ذُنُوبَنَا پس بخش تا ریش را هم بخش اسامعش</p>	<p>وَاطْرِبْكَ الْعَيْسَىٰ حَادٍ الْعَيْسَىٰ بِالنَّعْمِ در طرب سے آورد با مشتہ ان صبت نعم سَأَلْتُكَ الْحَيَّرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ خواہم از تو خبر را سے صاحب جود و کرم</p>
---	---

تمام شد قصیدہ آورده

شرح اسناد قصیدہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بانس سعاد

<p>محمد پروردگار انس و جان را ہر زمان آن خدایندیکہ تکریم سے آدم نمود کے تماشے میتوان گفتن نہ ای ان متین آنکہ نا آموختہ چیز سے ہمہ آموختہ است احمد مرسل امام بنیسیا فخر رسل بزرگان حضرت حق صد صلوة و صد سلام این قصیدہ کا دلش واقع شدہ بانس سعاد</p>	<p>گوید آوردہ از قدرت زمین و آسمان در او شان تفضیل بر خلق کہ آدم وجود چونکہ لا اھتج شہادہ گفت ختم المسلمین موردین او جهان تا ابد فروختہ است مقتدای انس و جان مقصود خلق جزو کل با و نازل بروی و برآں و اصحاب کرام اور سلامت پیشکی ہمیشہ و مانند او قناد</p>
---	--

<p> اهل منش در بلاغت چیشاش خوانده اند ز آنکه بست او شتمن بر لغت محبوب خدا و صفش از قوت روان گویند آن هم جائز است کاستماع آن نمود آنحضرت و اصحاب می بهتر است از قصیده و اند این را بر سرش ناظم آن بوده آنکس آن کعبه اصل تن شد بطم ایل و فسخ دوم مضبوطان هم بفتح میم کرده ضرب و دانی گزین بعد از گوئی بلاغت کعبه پر بود از در میان قوم فطفاان یافته نشود و نما گو مسلمان چون شد اسما از آنگاه بشو در تواریخ صحیح این چنین بگردد انص مردوان اکثر پذیرفتند آن انعام را می شنید اجبار اسلام در زمین بخورد علم </p>	<p> اهل النش در فصاحت بایشاش خوانده اند خواندن آن آمده محبوب هر شاه و گ نامش از قوم جهان گویند آن هم جائز است هر چه میگویند می باشد روا در باب و سه بهترین خلق چون آن گوش خود شنید حرز روح خویش میگوید مرا از ابر عزیز کعبه فرزند ز پیرست در زبیر اندر بیان نام جد کعبه ابو سلمه است آن باضم سین افصح و المبحر جمله شاعران بوده ز پیر بوده از قوم فرزیه کعبه لیسکن دانما کعبه رضه آبایش نصاری بوده اند آنون شنو را و این است گو اگر صدق جان پرورد کعبه محمد مختار چون کرده اشکار اسلام را کعبه ساکن بود در شهر عراق و بسند </p>
--	--

یک برادر داشت بس دانا بخیرش بود نام
 گفت ویران برادر کای برادر من مردم
 گر شاید حق مرادیش شوم مائل بدان
 دینی جازت دادش سوی دیندانه گفت
 گفتگو چون کرد با او حق نمودش دین او
 بعد از آن بو بگر او را نزد آنحضرت ببرد
 گفته اند بر رغبت قبله جان ساخت زود
 کعبه چون بشین بو کرد دست ایماز قبول
 قناره نوشت و بفرستاد سوی او که هست
 سنی آن قطعه تازی چنین شد کای بخیر
 از چنان دین را پذیری چون ز مادر بران
 ساقیت بو بگر گشت از ساغر آیین خود
 ترک دادی دین خویش و نیز واو گشته
 برود از ماسور مقصودش رسول باو داشت

در آن بضم باو فتحیم خوانی در کلام
 سوی این پیغمبر گفت از پی را بشنوم
 در نه زو بر گردم و با تو خبر گویم از آن
 آشنا بودش ابو بکر و بنزد او بر رفت
 در پذیرفت از سر صدق یقین آیین او
 جام دین بگرفت و کاس کیش خود بشکست
 کعبتین نه کوب از دست دل انداخت زود
 از فراق هجتمش غمناک گشت و شد ملول
 چار بیت آن قطعه دیدش از می معنیست
 چون یقین دین خویشت کرد زائل شکست
 یافتی و نه پذیردانه برادر را بران
 پس دوباره داد مامور شراب دین خود
 نان بسوی دین بیازدین چرا بگذر گشته
 زان غرض گو آمده مامور جن در شام و جان

<p>از فرشته نیت پس چون باشدش پیغمبری زان بطن باطل خود او برین صفتی زود گفت آنحضرت که سے ایمه را در اسیر پریم از بهمان سوی جنم که کشد ویران روان در زمین کائنای از هر تخم پند کشت دین با بوده باطل سرسبز آن دین بر آ هست موجود است در پیغمبر با این بین مان ز کرده شو پشیمان مان بیایند رسول سے پذیرد گر چه عصیان کرده باش پشیمان از گنا هست بگذرد باید که پندم بشنوی است دانت آن محتمای باز در سر سیر ایزد از رحمت بر باب هدایت را کشود سادات انعم کرد غضب نموده به در جهان شد سوار بر آفت تو سوسه مریز با از زود</p>	<p>یعنی او چیز سے کہ گوید باستان از دو پر سے در عجب مامور را این نیز معنی آسوده قطعه چون نزد پیغمبر و نیز آنحضرت رسید هر کسے گویند در او گوشت و پیر روان پس بجای از راه شفقت قطعه سوسه نشست گفتش این دین است حق پس جان بن دین گرا هر چه در انجیل از او صاف رسول آخرین که بنودی دین او حق من نیست که قبول هر که تزد او مسلمان آید از وی اعتقاد کرد خونت پذیرد اما مسلمان گری شو سے چون رسید آن پذیرد کتب کرد او را اثر شد کفر خویشتن بیزار و عزم دین نمود این تمییزه کاوش با است سعادت آن زمان هم پیغمبر او هم اصحاب او را چون سست</p>
--	--

چون رسیدند در مدینه بجانب مسجد روید	نزد مسجد ناقه اشز و بانگ آنحضرت شنید
گفت نان کیست ناقه پس علی مرتضی	آمد از مسجد بر دین و کعبه گفت ای ستم
پس درین شد با علی با کساری لبخند	کیستی و از کجالی گفت شخصی ام غریب
گفتش آنحضرت چه نامی گفت کعبه سر در	گفت آنی تو که او را مورد خواند مرا
گفت من زیسان نگفتم بل اگر گوی گفت ام	گفتش آنحضرت چه گفتی گفت مامون گفته ام
من در اینجا گفته ام مامون نام مورا می سول	بر می بجای نون نوشته اهل همان بود الفضول
چون امین و صحی و امین زهر کذب و دروغ	گویی مامون کسی کو در روز دانش فروغ
حضرت از حاضر جوانی در تعجب ماند و گفت	با او بگر آن زمان کای با صداقت گفت بخت
خوانده باشد به مرا مامون و اگر چیزی بود	خوانده است اسلام آن با محوساز در سیر
کوب گفت اسلام اگر دم قبول بود از آن	کلمه تو مید از صدق راند او بر زبان
گشت بجزیر اسلامش سبب سرور و شاد	کعبه اش آنکه گفت کای تو کعبه اهل رشاد
چند بیت آورده هم در درخت فرمان شود	نوازم آنها که از آن در در مراد فرمان شود
بافت فرمان در روان بابت سعادت آغاز کرد	تا با خضر خواند بر خود باب تحسین باز کرد
هر کسش فرمود تحسین رسول مستغنا	پرده خود داد و آن نوحیت از جامه طا

در وصف برده اش ما بعد ازین خواهیم گفت
 عفت زان پس با صحابه داشت دائم اختلاط
 با عزیزان گفته شد احوال ناظم سر بس
 بی همتی آناده برج حق با اسناد صحیح
 حاکم آن کو در بلاد علم حاکم بوده است
 پس قصیده زایش تا آخرش بنکاشته
 ابن عبدالبرکزه نسیان در کتاب خویشتن
 پس عیان شد این قصیده است پیشک سبزه
 خواندن آن خواندن روح و ثنای احد است
 خواندنش خود موجب اجر و ثواب است و جزا
 در نجات کردند شرح آنرا بتوفیق و سله
 بنده هم زان قصید تحصیل ثواب کرده است

خوش بشرح بیت پنجاه دیگر خواهیم گفت
 جاودان در محبت آنحضرتش بود و انحراف
 از تقاضاست این چنین مردی از اهل خبر
 در کتاب خود دلائل همچنین کرده صریح
 در کتاب خویش مستدرک چنین فرموده است
 هم در آنجا ابوالوای صحبتش افزاشته
 کان با شهاب میسوم ست نان زنده سخن
 آری آری ناقش اهل دیش اندر خبر
 علم آن علم حدیث آمد که فخر سر و ست
 همچنین تسلیم و تدبیرش بدین باشد بر
 فاضلان چون فاضل سندی و مولانا علی
 جمله مضمون لغاتش را بنقل آورده است

تا که مفضلش بر همه پیر و جوان آسان شود
 آری آری مفضل علم از حفظ آسان بود



شروع قصیدہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِأَنْتَ سَعَادُ

بانت سعاد فقلبي اليوم منبول	بسم الله الرحمن الرحيم
وما سعاد غدت البير اذ رحلت	انتم انتم قاله بعد مكبول
هيفاء مقبله عجزاء مديرة	الا امر بحسنة الطرف مكبول
تجاوا عوارض ذي ظلم اذ انست	لا يشك قصير منها ولا طول
	كانه منهل بالراح معاول

قصيدة

صَافٍ بِالْبَطْرِ أَخِي وَهُوَ مَشْمُولٌ

شَجَّتْ يَدِي شَجْمٍ مِنْ مَاءٍ مَعْنِيَةٍ

مِنْ جَوَابِ سَارِيَةٍ يُغْرِيقُ الْبَلِيلُ

تَمَّ الرِّيحُ الْقَدْرَ عِنْدَهُ وَأَفْطَمَ

مَوْعُودَهَا أَوْلَا أَرَابَ النَّصْرَ مَقْبُولُ

أَلَمِ فِي الْخَلَّةِ لَوْ أَنَّهَا صَدَقَتْ

فَجْرٌ وَوَلَعٌ وَخِلَافٌ وَتَبْدِيلُ

لَكِنَّا خَلَّةٌ قَدْ سَيْطَمُ مِنْ دَمِيهَا

كَمَا تَلَوْنِي فِي أَنْوَابِهَا الْغَوْلُ

فَمَا تَدْرُومُ عَلَى حَالٍ تَكُونُ بِرَبِّيهَا

إِلَّا كَمَا تَمْسِكُ الْمَاءَ الْغَرَابِيلُ

وَلَا مَسِكَ بِالْعَيْدِ لَدَيْ رِعْمَتِي

إِنَّ الْأَعَابِي مِمَّا أَحْلَامُ تَضِلُّ

فَلَا يَغْرُبُ نَكْرًا مَأْمَنَتْ وَمَا وَعَدَتْ

وَمَا مَوَاعِيدُهَا إِلَّا الْإِلَهَ الْبَاطِلُ	كَانَتْ مَوَاعِيدُ عُرُوقِهَا مَثَلًا
وَمَا الْحَالُ لَدَيْنَا مِنْكَ تَنْوِيلُ	أَرْجُوا وَأَمَلُ أَنْ تَنْدُو مَوَدَّتُهَا
إِلَّا الْعِتَاقُ وَالنَّجْدَاتُ الْمَرَّاسِيلُ	أَمَسَتْ سَعَادُهَا بِرِضْوَانِهَا
فِيهَا عَالَمُ الْأَمِيرِ إِذْ قَالَ وَتَبَعِيلُ	وَلَمْ يَبْلُغْنَا إِلَّا عَدَا فِرَّةً
عَرَضَتْهَا طَامِسُ الْأَعْلَامِ مَجْمُوعِيلُ	مِنْ كُلِّ نَضَاخَةِ الدُّرَى إِذَا عَرَفَتْ
إِذَا تَوَقَّذْتَ الْحَيَّرَانُ وَاللَّيْلُ	تَرَى الْعُيُوبَ بِعَيْنَيْهِ مَفْرَدًا لُفِقُ
فِي خَلْقِهَا عَرَبِيَّاتُ الْفِعْلِ تَفْضِيلُ	ضَمُّ مَقْلَدٍ مَا فَعَمَّ مَقِيدُهَا

بسم الله

عَلِيَاءُ وَجَنَاءُ عَلَوْكُمْ تَذَكُّرَةٌ	فِي دَقِيقَاسَعَةٍ قَدْ أَمَّهَا مَيْلٌ
وَجِلْدُهَا مِنْ أَطْوَمِ الْأَيُّوسَةِ	طَلِيءٌ بِصَاحِبَةِ التَّنْبِينِ مَهْرُوقٌ
حَرَفٌ أَخُوهَا أَبُوهَا مِنْ مَجْنُونَةٍ	وَعَمُّهَا خَالُهَا قَوْلُهَا مُشْتَمِلٌ
نَمِي الْقُرَادُ عَلَيْهِمُ التَّمْيِيزُ لِقَاهُ	مِنْهَا الْبَانُ وَأَقْرَابُ زَهَابِلٌ
عِدْرَانَةٌ قَدْ فَتَّ بِالنَّخْضِ عَنِ عُرْفِ	مِنْ فِقْرِهِ أَعْيُنُ بَنَاتِ الزُّورِ مَقْبُولٌ
كَأَمَّا فَاتَ عَيْنَيْهَا وَمَنْ جَوَّهَا	مِنْ جَنْطِهَا وَمِنْ اللَّجَيْنِ يَرْطَبِلٌ
فَتْرٌ مِثْلُ عَسِيبِ النَّخْلِ إِذْ لُخِصِلَ	فِي غَارِنِهِمْ تَقْوَنُهُ الْأَحَالِيلُ

عشق مبین و فی الخدیر شهید	قواء فی حریتها البصیر بها
زواہل مسوہ الارض تخلیل	تخدی علی سراتی وہی لاحقة
لم یفہر رؤس الا کر تفعیل	سُم العجاایات یتذکر الحضریما
وقد تلفع بالفور العاقیل	کان اوب ذراعها اذ عرفت
کان ضلیحیة بالشمس قملول	یوما یضل به الحریباء مضطربا
ورق الجناد یتذکر الحری قیلول	وقال للقوم حاد بهم وقد جعلت
قامت فجاوم ہانکد متاکیل	شد النهار ذراع اعیط نصف